

مسودہ

خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کے ملازمین کی خدمات کی شرائط و ضوابط کو منظم کرنے کے لئے

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کے ملازمین کی خدمات کی شرائط و ضوابط کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 87 کے مطابق، آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے، اور اس سے متعلق امور اور متفرقات کے لئے انتظام کیا جائے؛

اس لئے خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی کے ذریعے یہ بل منظور کیا جاتا ہے کہ:

باب اول

ابتدائی

1. مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز۔ --- (1) اس ایکٹ کو خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ ملازمین

(خدمات کی شرائط و ضوابط) ایکٹ، 2024 موسوم کیا جائے گا۔

(2) یہ ایکٹ ان تمام ملازمین پر لاگو ہوگا، جیسا کہ اس ایکٹ کے سیکشن 2 کی ذیلی دفعہ (1) کی دفعہ

(i) میں بیان کیا گیا ہے۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. تعریفات۔ --- (1) اس ایکٹ میں، جب تک سیاق و سباق میں کوئی اور وضاحت نہ ہو،۔

(الف) "ایڈ ہاک تقرری" کا مطلب ہے کہ ایک اہل شخص کی تقرری مقررہ طریقہ کار کے مطابق نہ ہو اور اس وقت

تک ہو جب تک کہ مقررہ طریقہ کار کے مطابق تقرری نہ ہو جائے؛

(ب) "مجاز اتھارٹی" کا مطلب خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی کے اسپیکر ہے؛

(ج) "بنیادی تنخواہ کا پیمانہ" کا مطلب حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ بنیادی تنخواہ کے پیمانے ہیں جو

سیکریٹریٹ کے لئے اپنائے گئے ہیں؛

(د) "سول سرونٹ" کی وہی تعریف ہوگی جو خیبر پختونخوا سول سرونٹس ایکٹ 1973 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر

XVIII آف 1973) میں دی گئی ہے؛

(ه) "اتھارٹی" کا مطلب وہ اتھارٹی ہے جس کے پاس تقرری کا اختیار ہے۔

(و) "آئین" کا مطلب اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کا آئین ہے؛

- (ز) "ڈیپوٹیشن" کا مطلب ہے کسی ملازم کی خدمات کو عارضی طور پر سیکریٹریٹ سے باہر یا وفاق یا کسی صوبے سے عارضی طور پر سیکریٹریٹ میں منتقل کرنا؛
- (ح) "ہدایات" کا مطلب وہ تحریری ہدایات ہیں جو وقتاً فوقتاً اسپیکر کی طرف سے جاری کی جاتی ہیں اور سرکاری گزٹ میں شائع کی جاتی ہیں؛
- (ط) "ملازم" کا مطلب سیکریٹریٹ کا ملازم ہے، لیکن اس میں شامل نہیں ہیں:
- (i) کوئی شخص جو سیکریٹریٹ میں ڈیپوٹیشن پر ہو؛ اور
- (ii) کوئی شخص جو کنٹریکٹ یا ورک چارج بنیادوں پر ملازمت کرتا ہو یا جو متفرق اخراجات سے تنخواہ لیتا ہو؛
- (ظ) "فنانس کمیٹی" کا مطلب صوبائی اسمبلی کی فنانس کمیٹی ہے، جو آئین کے آرٹیکل 88 کے تحت تشکیل دی گئی ہے اور آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے؛
- (ک) "حکومت" کا مطلب خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛
- (ل) "ابتدائی تقرری" کا مطلب ہے تقرری جو ترقی، ڈیپوٹیشن یا تبادلے کے علاوہ ہو؛
- (م) "تنخواہ" کا مطلب ہے وہ رقم جو ایک ملازم کو ماہانہ طور پر بطور تنخواہ ملتی ہے اور اس میں تکنیکی تنخواہ، خصوصی تنخواہ، ذاتی تنخواہ اور دیگر وظیفے شامل ہیں جو حکومت سول سروس کے لئے مقرر کرتی ہے، جس میں اسپیکر یا فنانس کمیٹی کی طرف سے کی جانے والی تبدیلیاں شامل ہیں؛
- (ن) "مستقل عہدہ" کا مطلب وہ مستقل عہدہ ہے جو سیکریٹریٹ میں وقت کی حد کے بغیر منظور کیا گیا ہو؛
- (س) "عہدہ" کا مطلب مستقل عہدہ اور عارضی عہدہ ہے؛
- (ع) "مقررہ" کا مطلب اسپیکر کے جاری کردہ قواعد یا ہدایات کے تحت مقررہ، جو سرکاری گزٹ میں وقتاً فوقتاً نوٹیفائی کیے جاتے ہیں؛
- (ف) "صوبائی اسمبلی" کا مطلب خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی ہے؛
- (ص) "قواعد" کا مطلب وہ قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہیں یا تصور کیے جاتے ہیں کہ بنائے گئے ہیں؛
- (ق) "سیکریٹریٹ" کا مطلب صوبائی اسمبلی کا سیکریٹریٹ ہے؛
- (ر) "سیکریٹری" کا مطلب سیکریٹریٹ کا ہے، اور سیکریٹری کی غیر موجودگی میں وہ سینئر افسر جسے اسپیکر کی طرف سے عارضی طور پر سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے مجاز کیا گیا ہو؛
- (ش) "تقرری اتھارٹی" کا مطلب ہے سیکریٹریٹ کی تقرری کمیٹی یا دیگر اتھارٹی یا ادارہ جس کی سفارش پر یا مشاورت کے ساتھ کسی مستقل عہدے پر تقرری یا ترقی ہوتی ہے؛ اور
- (ت) "اسپیکر" کا مطلب صوبائی اسمبلی کا اسپیکر ہے۔

(2) اس ایکٹ میں استعمال ہونے والے تمام الفاظ اور اصطلاحات جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے، وہ، جب تک سیاق و سباق میں کوئی اور وضاحت نہ ہو، خیبر پختونخوا سروسز ایکٹ 1973 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVIII آف 1973) یا آئین میں بیان کی گئی معنی رکھیں گی۔

باب دوم

سیکرٹریٹ، اس کے ملازمین اور ان کی سروس کی شرائط و ضوابط

3. سیکرٹریٹ۔**--- ایک سیکرٹریٹ ہوگا، جسے خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے نام سے منسوب ہو گا، جس کا سربراہ سیکرٹری ہوگا۔

4. سیکرٹریٹ کی تعداد اور تشکیل۔--- (1) سیکرٹریٹ میں تمام مستقل اور عارضی آسامیوں پر مشتمل ہوگا، جن کی وقتاً فوقتاً اسپیکر کی جانب سے منظوری دی جائے گی۔
(2) اسپیکر کسی بھی عہدے کو تخلیق، ترقی، دوبارہ نامزد یا ختم کر سکتا ہے:

بشرطیکہ بی پی ایس-17 یا اس سے اوپر کے کسی بھی عہدے کی تخلیق، ترقی، دوبارہ نامزدگی یا ختم کرنے کا حکم، اگر اس کی مدت چھ ماہ سے زائد ہو، فنانس کمیٹی کے مشورے کے بغیر نہ دیا جائے۔

(3) جب کوئی عہدہ تخلیق، ترقی، دوبارہ نامزد یا ختم کیا جائے گا، تو اسے سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا۔

5. سروس کی شرائط و ضوابط۔--- (1) کسی ملازم کی سروس کی شرائط و ضوابط وہ ہوں گے جو اس ایکٹ اور قواعد میں فراہم کیے گئے ہیں۔

(2) جس شخص پر یہ ایکٹ لاگو ہو، اس کی سروس کی شرائط و ضوابط کو اس کے نقصان کے لیے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

(3) اس ایکٹ اور قواعد کے تابع، سروس کی تمام دیگر شرائط و ضوابط، جن میں تنخواہ، الاؤنس، ایڈوانسز، ریٹائرمنٹ،

ڈیپوٹیشن، پنشن، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ، بینولنٹ فنڈ، ریٹائرمنٹ فوائڈ اور موت کا معاوضہ، مالی یا خاندانی امدادی پیکیجز، بشمول سروس کے دوران موت، چھٹی یا دیگر تمام حقوق، مراعات، سہولیات، جن میں میڈیکل، رہائش، تعلیم اور

حکومت کی تمام اسکیمیں شامل ہیں، ان پر اس وقت نافذ العمل قانون، قواعد، پالیسیوں، ہدایات اور رہنما اصولوں کے مطابق عمل ہوگا، جو کہ سول سروسز کو ان کے متعلقہ پوسٹس یا بنیادی پے سکیلز میں میسر ہیں، بشرطیکہ اسپیکر فنانس کمیٹی کے مشورے سے ان میں کوئی ترمیم یا تبدیلی کر سکے:

بشرطیکہ کسی ہنگامی حالت میں، اسپیکر فنانس کمیٹی کے مشورے کے انتظار میں ایسی ترامیم، تبدیلیاں یا استثنیٰ کر سکتا ہے۔

6. تقرری۔۔۔ سیکرٹریٹ میں تقرری مجاز اتھارٹی کے ذریعے مقررہ طریقے سے درج ذیل طریقوں سے کی جائے گی:

- (ا) سیکرٹریٹ میں ملازم کے فروغ کے ذریعے؛
- (ب) ابتدائی بھرتی کے ذریعے؛
- (ج) ڈیپوٹیشن پر تبادلہ کے ذریعے؛ اور
- (د) سیکرٹریٹ میں اسی بنیادی پے سکیل میں تبادلہ کے ذریعے، جس میں ملازم کے پاس متعلقہ یا اسامی کے لیے مقررہ اہلیت ہو۔

7. آزمائشی مدت۔۔۔ (1) سیکشن 6 کے تحت کسی مستقل عہدے پر ابتدائی بھرتی یا ترقی، جیسا کہ معاملہ ہو، پر تقرری آزمائشی مدت کے لیے ہوگی، جو کہ مقررہ مدت ہوگی۔

(2) اگر مجاز اتھارٹی کی رائے میں کسی ملازم کا کام یا کردار غیر تسلی بخش ہو یا ظاہر کرتا ہو کہ وہ مؤثر نہیں بن سکے گا، یا جہاں کسی عہدے کے لیے آزمائشی مدت کی تکمیل میں کوئی امتحان، ٹیسٹ یا کورس شامل ہو، تو ایسا شخص، جو اس عہدے پر تقرری کے لیے ناکام ہو، اسے خارج کیا جائے گا، جیسا کہ معاملہ ہو، واپس اس عہدے پر بحال کیا جائے گا جس سے اسے ترقی دی گئی تھی یا ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا تھا:

بشرطیکہ ابتدائی بھرتی کے معاملے میں، کسی ملازم کو اس کی آزمائشی مدت کی تکمیل اس وقت تک تسلی بخش نہیں سمجھی جائے گی جب تک کہ مجاز اتھارٹی کی رائے میں اس کی قابلیت، کردار اور پس منظر تسلی بخش نہ ہوں۔

8. مستقل۔۔۔ (1) جس شخص کو ابتدائی بھرتی کے ذریعے کسی عہدے پر تقرر کیا جائے گا، وہ اپنی آزمائشی مدت کی تسلی بخش تکمیل پر مستقلی کے لیے اہل ہوگا۔

(2) کسی ملازم کو مستقل بنیاد پر ترقی دینے کے بعد، مقررہ مدت کے اندر تسلی بخش خدمات انجام دینے کے بعد، مستقلی کے لیے اہل ہوگا۔

(3) کوئی ملازم، جو اپنی سروس کے دوران کسی مستقل عہدے پر مستقلی کا اہل ہو، سروس سے ریٹائر ہونے سے پہلے مستقلی کا حق نہیں کھوئے گا۔

(4) کسی ملازم کی مستقل کسی عہدے کے لیے مستقل خالی ہونے کی تاریخ یا مسلسل تقرری کی تاریخ سے مؤثر ہوگی، جو بھی بعد میں ہو۔

(5) کسی بھی عارضی عہدے کے لیے کوئی مستقل نہیں ہوگی۔

9. سنیاری۔۔۔ (1) کسی سروس، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے زمرے کے مناسب انتظام کے لیے، مجاز

اتھارٹی ملازمین کی ایک سنیاری لسٹ تیار کرے گی، لیکن اس سے کسی مخصوص سنیاری کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت، ملازم کی سنیاری دیگر ملازمین کے ساتھ ان کے سروس، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے زمرے میں مقررہ طریقے سے طے کی جائے گی۔

(3) ابتدائی بھرتی اور ترقی کے دوران ملازم کی سنیاری مقررہ طریقے سے طے کی جائے گی۔

(4) ملازمین کے سروس، کیڈر، گروپ یا زمرے میں، جس میں ملازم کو ترقی دی گئی ہو، سنیاری مستقل تقرری کی تاریخ سے مؤثر ہوگی:

بشرطیکہ جو ملازمین ایک ہی بیج میں ترقی پائیں گے، وہ اپنے نچلے عہدے کی سنیاری کو برقرار رکھیں گے۔

10. ترقی۔۔۔ (1) ایسا ملازم، جو مقررہ اہلیت کے مطابق ہو، اسے سروس، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے

زمرے میں ترقی کے لیے اہل ہوگا، جس کے لیے قوانین کے مطابق ترقی کا حق محفوظ ہو۔

(2) اس دفعہ (1) میں مذکور عہدہ یا تو ایک تقرری عہدہ یا غیر تقرری عہدہ ہوگا، جس پر ترقی مقررہ طریقے سے کی جائے گی۔

وضاحت: ذیلی دفعہ (2) کے مقاصد کے لیے، تقرری اور غیر تقرری عہدے بالترتیب میرٹ کی بنیاد پر تقرری اور سنیاری کے ساتھ ترقی کا مطلب ہوں گے۔

11. تنخواہ۔۔۔ جس ملازم کو کسی عہدے پر تقرری دی جائے گی، وہ اس عہدے کے لیے منظور شدہ تنخواہ کے

حقدار ہوگا:

بشرطیکہ اگر تقرری موجودہ چارج یا اضافی چارج کی بنیاد پر کی جائے، تو اس کی تنخواہ مقررہ طریقے سے طے کی

جائے گی:

مزید براں کہ اگر کسی ملازم کو برطرف یا عہدے سے ہٹا دیا جائے یا درجہ کم کیا جائے، اور وہ حکم بعد میں منسوخ

ہو جائے، تو وہ منسوخ کے بعد مقررہ بقایا تنخواہ کا حقدار ہوگا۔

باب سوم

ملازمت کا خاتمہ، برطرفی، ریٹائرمنٹ، نمائندگی وغیرہ

12. ملازمت کا خاتمہ --- (1) کسی بھی ملازم کی ملازمت بغیر نوٹس کے ختم کی جاسکتی ہے۔

(1) دوران ابتدائی یا توسیعی آزمائشی مدت:

بشرطیکہ جہاں ایسے ملازم کو ترقی کے ذریعے آزمائشی مدت پر تقرر کیا گیا ہو، اس کی ملازمت ختم نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ اپنے پچھلے عہدے پر حق نہیں رکھتا، لیکن اسے اپنے پچھلے عہدے پر واپس بھیجا جائے گا؛ اور

(ب) اگر تقرر عارضی ہو اور تقرر، تقرر ری اتھارٹی کی سفارش پر کسی شخص کے تقرر کے ساتھ ختم ہو جائے، تو اس شخص کی تقرر یا انتخابی عمل کے مکمل ہونے پر تقرر ختم ہو جائے گا۔

(2) جہاں کسی عہدے کے ختم ہونے یا ملازمت، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے زمرے میں عہدوں کی تعداد میں کمی کی وجہ سے ملازمت ختم کرنے کی ضرورت ہو، تو عام طور پر وہ شخص جس کی ملازمت ختم کی جائے گی، اس کیڈر، گروپ یا زمرے میں سب سے جونیئر شخص ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کے باوجود، لیکن ذیلی دفعہ (2) کے ماتحت، کسی ملازم کی ملازمت چودہ (14) دن کے نوٹس پر یا اس کے بدلے معاوضے کے ساتھ ختم کی جاسکتی ہے۔

13. اصل عہدے پر واپسی --- جو ملازم قائم مقام، عارضی یا عہدہ سنبھالنے کی بنیاد پر مقرر کیا گیا ہو، اسے

اپنے اصل مستقل عہدے پر واپس بھیجا جاسکتا ہے۔

14. برطرفی اور ملازمت سے ہٹانا --- کسی بھی ملازم کو مجاز اتھارٹی کی جانب سے ملازمت سے نہیں ہٹایا

جائے گا یا اس کا درجہ کم نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے مجوزہ کارروائی کے خلاف اپنا موقف پیش کرنے کا معقول موقع فراہم نہ کیا جائے:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت موقف پیش کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جائے گا۔

- (ا) جہاں کسی ملازم کو فوجداری جرم میں سزا ملنے کی بنیاد پر ملازمت سے ہٹایا جائے یا اس کا درجہ کم کیا جائے؛ یا
 (ب) جہاں ملازم آزمائشی مدت میں ہو یا عارضی طور پر کام کر رہا ہو؛ یا
 (ج) جہاں مجازات تھارٹی اس ایکٹ کے تحت یہ اطمینان کرے کہ پاکستان کی سکیورٹی کے مفاد میں اس ملازم کو ایسا
 موقع فراہم کرنا مناسب نہیں ہے، اور اس کے لیے وجوہات تحریری طور پر درج کرے۔

15. ریٹائرمنٹ۔۔۔ (1) کوئی بھی ملازم، ملازمت سے ریٹائرڈ ہوگا۔

- (ا) اس کی عمر کے ساٹھ (60) سال مکمل ہونے پر، اگر شق (ب) کے تحت کوئی اختیار استعمال نہیں کیا جاتا یا جیسا کہ
 شق (ج) کے تحت ہدایت دی جاتی ہے؛
 (ب) اگر وہ جلدی ریٹائر ہونے کا اختیار کرتا ہے، تو اس کی ملازمت کے پچیس (25) سال مکمل ہونے کے بعد جو
 پنشن اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کے لیے قابل شمار ہوں یا اس کی عمر کے پچپن (55) سال ہونے پر، جو بھی بعد میں ہو؛
 اور

- (ج) اس تاریخ پر جب وہ بیس (20) سال کی ملازمت مکمل کرے جو پنشن اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کے لیے قابل
 شمار ہوں، جیسا کہ مجازات تھارٹی عوامی مفاد میں ہدایت دے۔

- (2) شق (ج) کے تحت کوئی ہدایت اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک کہ ملازم کو تحریری طور پر وجوہات سے
 آگاہ نہ کیا جائے، جیسا کہ مقرر کیا جائے گا، جس پر اس ہدایت کو دینے کی تجویز دی گئی ہو اور ملازم کو اس ہدایت کے
 خلاف معقول موقع فراہم نہ کیا جائے۔

16. کردار۔۔۔ کسی ملازم کے کردار کو عمومی یا کسی مخصوص ملازمین کے گروپ کے حوالے سے قواعد یا ہدایات کے ذریعے منظم کیا جائے گا۔

17. کارکردگی اور نظم و ضبط۔۔۔ کسی ملازم کے خلاف قواعد کے مطابق، جیسا کہ مقرر کیا جائے، انضباطی کارروائی اور سزاؤں کا اطلاق ہوگا۔

18. نمائندگی کا حق۔۔۔ کوئی بھی ملازم، جو مجازات تھارٹی کے کسی حکم سے متاثر ہو، وہ ملازم اس حکم کے جاری ہونے کے تیس (30) دن کے اندر مجازات تھارٹی کے پاس نمائندگی دائر کر سکتا ہے اور وہ مقررہ طریقے سے ایسا کرے گا۔

باب چہارم

متفرق

19. تحفظ۔ --- کسی ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی اس کے سرکاری حیثیت میں کیے گئے کسی کام کے لیے نہیں کی جائے گی، جو نیک نیتی کے ساتھ اس ایکٹ یا قواعد، ہدایات یا احکامات کے تحت کیا گیا ہو یا وقتاً فوقتاً سیکریٹریٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو۔

20. عدالتی دائرہ اختیار ختم۔ --- اس ایکٹ، قواعد اور خیر پختونخوا سروسز ٹریبونل ایکٹ، 1974 (خیر پختونخوا ایکٹ نمبر 1، 1974) کے تحت فراہم کردہ صورتوں کے علاوہ، اسپیکر یا ان کے مجاز افسر کے تحت اس ایکٹ یا قواعد کے تحت کیے گئے کسی بھی حکم یا کارروائی کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا، اور کسی عدالت کی جانب سے ایسے فیصلے یا کارروائی کے بارے میں کوئی حکم اتنا ہی جاری نہیں کیا جائے گا، جو اس ایکٹ یا قواعد کے تحت یا اس کے ذریعے دیے گئے اختیارات کے تحت کیے گئے ہوں۔

21. مشکلات کو دور کرنا۔ --- اگر اس ایکٹ کی کسی شق کے نفاذ میں کوئی مشکل پیش آئے، تو اسپیکر اس مقصد کے لیے ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم نہ ہو، اور اس مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری ہو۔

22. ایسے امور جو خاص طور پر شامل نہیں ہیں۔ --- وہ تمام امور جو اس ایکٹ کے تحت کسی مقررہ طریقہ کار میں شامل کیے جانے ہیں، لیکن ابھی تک مقرر نہیں کیے گئے، انہیں حکومت کے متعلقہ قواعد کے تحت نمٹایا جائے گا جو سرکاری ملازمین پر لاگو ہوں گے، جن میں اسپیکر وقتاً فوقتاً احکامات کے ذریعے کوئی بھی ترمیم، تبدیلی یا استثنیٰ کر سکتا ہے، جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت متعلقہ قواعد مرتب نہ ہوں۔

23. مشیران وغیرہ کی تقرری۔ --- اسپیکر ایسے شرائط و ضوابط اور ایسی مدت کے لیے، جو ایک سال سے زائد نہ ہو، عارضی بنیادوں پر مشیروں، کنسلٹنٹس، انٹرنز اور ماہرین کی تقرری کر سکتا ہے، جنہیں ہنگامی اخراجات سے ادا کیا جائے گا۔

24. تشریح۔۔۔ اس ایکٹ کی دفعات سے متعلق تمام سوالات اسپیکر کو بھیجے جائیں گے، اور ان کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

25. جنس۔۔۔ اس ایکٹ میں، جب تک کہ مضمون یا سیاق و سباق میں کوئی چیز اس کے برعکس نہ ہو، مذکر جنس والے الفاظ مؤنث جنس کو بھی شامل کریں گے۔

26. قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔ اسپیکر سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتا ہے:

بشرطیکہ اسپیکر اس ذیلی دفعہ کے تحت پہلی بار قواعد بنانے کا اختیار استعمال کرتے ہوئے، اس ایکٹ کے نفاذ کے نوے (90) دن کے اندر قواعد بنائے گا۔

27. اسپیکر کی ہدایات۔۔۔ وہ تمام امور جو اس ایکٹ یا قواعد کے تحت خاص طور پر فراہم نہیں کیے گئے، اسپیکر وقتاً فوقتاً ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کیے جائیں گے۔

28. قواعد میں نرمی۔۔۔ جہاں اسپیکر اس بات سے مطمئن ہو کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی کسی خاص صورت میں کارروائی سے کوئی مشکل پیش آرہی ہے، وہ حکم کے ذریعے اس قاعدے کی ضرورت کو ختم یا نرم کر سکتا ہے، اور اس معاملے کو انصاف اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کے لیے ضروری سمجھے جانے والے شرائط و ضوابط کے ساتھ اس نرمی کا اطلاق کر سکتا ہے۔

29. اختیارات کی تفویض۔۔۔ (1) اسپیکر اپنے اختیارات، جو اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ہیں، سیکریٹری یا سیکریٹریٹ کے کسی افسر کو تفویض کر سکتا ہے، جو کہ بی پی ایس-20 سے کم کے درجے کا نہ ہو، مکمل یا جزوی طور پر اور ایسی پابندیوں یا شرائط کے ساتھ جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) جس افسر کو اسپیکر اپنے اختیارات تفویض کرے گا، وہ ان اختیارات کو کسی اور افسر کو مزید تفویض نہیں کرے گا۔

30. منسوخ اور تحفظ۔۔۔ (1) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ (بھرتی) قواعد، 1974 کو اس ایکٹ کے تحت متعلقہ قواعد کے بنائے جانے کے بعد، جو کہ دفعہ 26 میں مذکور ہے، نوے (90) دن کے اندر منسوخ تصور کیا جائے گا۔

(2) خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ (بھرتی) قواعد، 1974 کی منسوخ کے باوجود، اس کے تحت کیے گئے تمام احکامات، کارروائیاں اور اقدامات، جن میں شامل ہیں ابتدائی بھرتی، اندراج، شمولیت، ترقی، باقاعدگی یا معاہدہ کی بنیاد پر کی گئی تقرریاں، ذمہ داریاں یا جرمانے، یا کسی بھی اتھارٹی یا شخص کے ذریعے دیے گئے اختیارات کے تحت کیے گئے اقدامات، اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائی سمجھی جائیں گی اور انہیں کسی بھی عدالت میں کسی بھی وجہ سے چیلنج نہیں کیا جائے گا۔

مقاصد اور وجوہات کا بیان۔

آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آرٹیکل 87، جو کہ آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے، کے تحت صوبائی اسمبلیوں کو قانون کے ذریعے ان افراد کی بھرتی اور ملازمت کی شرائط کو منظم کرنا ضروری ہے، جو صوبائی اسمبلیوں کے سیکریٹریٹس میں تقرر کیے جاتے ہیں۔ تاحال، خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ میں تقرر کیے گئے افراد کی بھرتی اور ملازمت کی شرائط کو 1974 میں اسپیکر کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے ذریعے منظم کیا جا رہا ہے، جس کی منظوری گورنر نے آئین کے آرٹیکل 87 کی شق (3)، جو آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے، کے تحت دی۔

اس بل کا مقصد آئین کی مذکورہ دفعات کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ لہذا یہ بل پیش کیا جاتا ہے۔

پشاور،

مورخہ: 2024/____/____

وزیر انچارج